ترجمہ سورہ حشر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ①

آسمانوں اور زمین میں جو بھی (مخلوق) ہے وہ سب اسی کی پاکیزگی بیان کرتی ہے۔ وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے۔

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ مِنۡ دِیَارِہِمۡ لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ ؕ مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا وَ ظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ مَّانِعَتُہُمۡ حُصُوۡنُہُمۡ مِّنَ اللّٰہِ فَاَتٰىہُمُ اللّٰہُ مِنۡ حَیۡثُ لَمۡ یَحۡتَسِبُوۡا ٭ وَ قَذَفَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمُ الرُّعۡبَ یُخۡرِبُوۡنَ بُیُوۡتَہُمۡ بِاَیۡدِیۡہِمۡ وَ اَیۡدِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ٭ فَاعۡتَبِرُوۡا یٰۤاُولِی الۡاَبۡصَارِ ②

وہی ہے جس نے اہل کتاب (میں سے بنو نضیر) کو ان کے گھروں سے پہلی مرتبہ اکٹھا کرکے نکال دیا۔ تمہیں تو اس کا گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ خود بھی یہ خیال کئے بیٹھے تھے کہ ان کے قلعے (نما گھر) انھیں اللہ کے ہاتھ سے بچا لیں گے۔ پھر اللہ کا عذاب ان پر ایسی جگہ سے آیا جس کا انھیں گمان تک نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں ایسا رعب ڈال دیا تھا کہ وہ اپنے ہاتھوں اور اہل ایمان کے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو برباد کررہے تھے۔ اے آنکھوں والو! اس (واقعہ) سے عبرت و نصیحت حاصل کرو۔

وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ کَتَبَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمُ الۡجَلَآءَ لَعَذَّبَہُمۡ فِی الدُّنۡیَا ؕ وَ لَہُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ عَذَابُ النَّارِ ③

اور اگر اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ دنیا ہی میں انھیں (قتل کا) عذاب دیتا، اور آخرت میں تو ان کے لیے عذاب دوزخ ہی ہے۔

ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ شَآقُّوا اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ ۚ وَ مَنۡ یُّشَآقِّ اللّٰہَ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ④

یہ (سزا) اس لیے دی گئی کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی تھی اور جو بھی اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو بیشک اس کے لیے اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

(اے مومنو !) تم نے کھجوروں کے جن درختوں کو کاٹ ڈالا۔ یا جنہیں تم نے اسی حالت پر چھوڑ دیا کہ وہ اپنی جڑوں پر کھڑے رہیں تو یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا تاکہ (اس کے ذریعہ) وہ فاسقین کو ذلیل و رسوا کردے۔

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥

اور جو مال غنیمت اللہ نے اپنے رسول کو ان (بنو نضیر) سے دلوایا تھا اس میں تمہارا کوئی حق نہیں ہے کیونکہ اس پر تم نے نہ تو گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ بلکہ اللہ اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہتا ہے مسلط کردیتاہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑦

اوراسی طرح جومال اللہ اپنے رسول کو " فے " کے طور پردے اس میں بھی تمہارا کوئی حق نہیں ہے بلکہ وہ اللہ، اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ، اس کے رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے تاکہ وہ مال تمہارے مال داروں کے ہاتھوں میں نہ گھومتا رہے۔ اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہیں جو کچھ دیدیں وہ لے لو اور جس چیز سے منع کردیں اس سے رک جاؤ۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ۸

اس مال (فے) میں مہاجر فقرا کا خاص حق ہے جو اپنے گھروں اور مالوں سے (زبردستی) نکالے گئے۔ جب کہ ان کی یہ حالت ہے کہ وہ اللہ کا فضل و کرم اور اس کی رضا و خوشنودی کے طلب گار ہیں۔ اور وہ لوگ اللہ (کے دین) اور اس کے رسول کی مدد (دین کی سربلندی کیلئے) کیا کرتے ہیں یہی سچے لوگ ہیں۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۛؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ۹

اس مال (فے) کے وہ بھی حق دار ہیں جو ان مہاجرین سے پہلے (مدینہ منورہ میں) ٹھکانا رکھتے تھے اور انھوں نے ایمان میں ایک ایسی جگہ پیدا کرلی ہے کہ وہ مہاجرین کے لیے اپنے دلوں میں کوئی خلش محسوس نہیں کرتے۔ اور وہ (اپنے مہاجر بھائیوں کو) اپنے سے مقدم سمجھتے ہیں اگرچہ وہ فقر و فاقہ ہی میں کیوں نہ ہوں۔ اور (درحقیقت) جو لوگ بھی بخل اور کنجوسی سے بچ گئے وہی فلاح و کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۠ ۱۰

اور وہ لوگ بھی مال (فے) کے مستحق ہیں جو ان (مہاجرین و انصار) کے بعد ا ائے جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار، ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دیجئے جو ایمان لانے میں ہم سے بھی آگے بڑھ گئے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے بعض و عداوت کو جگہ نہ دیجئے۔ اے ہمارے پروردگار بیشک آپ ہی تو شفقت کرنے والے مہربان ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۱۱

اور(اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ نے ان (منافقین) کو دیکھا جو اپنے اہل کتاب بھائیوں (بنو نضیر) سے یہ کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ ہی نکلیں گے اور ہم تمہارے معاملہ میں کسی کی بات نہ سنیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ (منافق) جھوٹے ہیں۔

لَئِنۡ اُخۡرِجُوۡا لَا یَخۡرُجُوۡنَ مَعَهُمۡ ۚ وَلَئِنۡ قُوۡتِلُوۡا لَا یَنۡصُرُوۡنَهُمۡ ۚ وَلَئِنۡ نَّصَرُوۡهُمۡ لَیُوَلُّنَّ الۡاَدۡبَارَ ۟ ثُمَّ لَا یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۲﴾

البتہ اگر وہ (گھروں سے) نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر جنگ چھڑ گئی تو یہ ان کی مدد نہ کرسکیں گے۔ اور اگر وہ ان کی مدد کریں گے تو پیٹھ دکھا کر بھاگیں گے اور پھر ان کی کوئی مدد نہ کی جائے گی۔

لَاَانۡتُمۡ اَشَدُّ رَهۡبَةً فِیۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۳﴾

بیشک تم لوگوں کا خوف ان کے دلوں میں اللہ سے بھی زیادہ ہے یہ اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

لَا یُقَاتِلُوۡنَكُمۡ جَمِیۡعًا اِلَّا فِیۡ قُرًی مُّحَصَّنَةٍ اَوۡ مِنۡ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاۡسُهُمۡ بَیۡنَهُمۡ شَدِیۡدٌ ؕ تَحۡسَبُهُمۡ جَمِیۡعًا وَّقُلُوۡبُهُمۡ شَتّٰی ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ۚ

یہ لوگ تو سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے مگر ہاں حفاظت والی بستیوں یا دیواروں کی آڑ میں۔ ان کی لڑائی آپس میں (ہی) بڑی تیز ہے تو انھیں متفق خیال کرتا ہے حالانکہ ان کے قلب غیر متفق ہیں یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل کو کام میں نہیں لاتے۔

كَمَثَلِ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَرِیۡبًا ذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱۵﴾ۚ

ان (بنو نضیر کی) مثال ان (قوموں) جیسی ہے جو ذرا ہی دیر پہلے گزری ہیں جو اپنی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں۔ اور ان کے لیے سخت سزا ہے۔

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

ان کی مثال اس شیطان جیسی ہے جو آدمی سے کہتا ہے کہ کافر ہوجا۔ پھر جب وہ کفر کرتا ہے تو کہتا ہے کہ میں تجھ سے بے تعلق ہوں۔ بیشک میں تو اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾

سو آخری انجام دونوں کا یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں گئے جہاں ہمیشہ رہیں گے اور یہی سزا ہے ظالموں کی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾

اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو۔ اور ہر ایک کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ اس نے کل (قیامت) کیلئے کیا آگے بھیجا ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک تم جو کچھ کرتے ہو اس کی اللہ کو خبر ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہوجائیو جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا، سو اللہ نے خود ان کی جانوں کو ان سے بھلادیا، یہی لوگ تو نافرمان ہیں۔

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿٢٠﴾

اہل دوزخ اور اہل جنت برابر نہیں اہل جنت تو کامیاب لوگ ہیں۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾

اگرہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اے مخاطب تو اسے دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا اور یہ مضامین عجیبہ ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ فکر کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، وہ ہر غیب اور شہادت (باطن و ظاہر) کا جاننے والا ہے، وہ نہایت رحم فرمانے والا بہت مہربان ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾

اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ بادشاہ ہے۔ ہر عیب سے پاک ذات ہے، امن دینے والا، نگہبانی کرنے والا، تمام قوتوں کا مالک، نہایت زبردست، بڑی عظمت والا،اوراس کی ذات ان تمام چیزوں سے پاک ہے جنہیں یہ لوگ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾

اللہ وہ ہے جو پیدا کرنے والا، ایجاد کرنے والا، صورت بنانے والا سارے اچھے نام اسی کے ہیں۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اس کی تسبیح کرتا ہے۔ وہ زبردست حکمت والا ہے۔